حمایت کے ستون

حکمران، بذاتِ خود، نہ تو ٹیکس جمع کر سکتے ہیں اور نہ ہی جابرانہ قوانین اور ضوابط لاگو کر سکتے ہیں، نہ ریل گاڑیاں وقت پر چلوا سکتے ہیں، قومی بجٹ کی تیاری، نقل و حمل، بندر گاہوں کا انتظام، کرنسی کی چھپائی، سڑکوں کی مرمت، پولیس اور فوج کی تربیت، ڈاک ٹکٹوں کا اجرا، حتیٰ کہ گائے کا دودھ بھی نہیں دوہ سکتے۔ یہ عوام ہی ہیں جو یہ تمام خدمات مختلف نوعیت کے اداروں اور تنظیموں کے ذریعے انجام دیتے ہیں۔ اگر عوام اپنی مہارت کی فراہمی روک لیں اور خدمات انجام دینا بند کر دیں تو حکمران حکمرانی نہیں کر سکتے۔ اگر ہم یہ سمجھ لیں کہ معاشرے میں سیاسی طاقت کی صورت یہ ہے، تو ہمیں یہ بھی واضح طور پر سمجھ لینا چاہیے کہ اس طاقت کا استعمال (موثر طریقے سے) کیسے کیا جا سکتا ہے۔ معاشرے میں طاقت کا اصل سرچشمہ عوام ہیں، لیکن اُن کی یہ طاقت اس وقت زیادہ موثر ہوتی ہے جب وہ اداروں اور تنظیموں کی صورت میں مل جل کر کام کرتے ہیں، جیسے کہ پولیس، سرکاری ملازمین، مزدور تنظیمیں، کاروباری تنظیمیں، وغیرہ۔ ان میں سے بعض تنظیمیں آپ کے مخالف کی حمایت کر سکتی ہیں اور بعض آپ کی تحریک کی۔

ان حمایتی تنظیموں کو حمایت کے ستون کہا جا سکتا ہے کیونکہ یہ معاشرے میں طاقت کے ڈھانچے کو سہارا دیتی ہیں۔ غیر متشدد جدوجہد کی ابتدا میں، ہو سکتا ہے کہ ایسی بیشتر تنظیمیں آپ کے مخالف کی حمایت کرتی ہوں۔ اگر یہ تنظیمیں اور ادارے آپ کی مخالف کی حمایت سے دستبردار ہونے لگیں (اور ان میں سے کچھ آپ کی تحریک کی بھرپور حمایت بھی شروع کر دیں) تو آپ کا مخالف حالات کو مزید قابو میں رکھنے کے قابل نہیں رہے گا۔

نکتہ

اگر عوام اپنی حمایت سے دستبردار ہو جائیں تو حکمران حکمرانی نہیں کر سکتا۔

SPO 1: | **حمایت کے ستونوں کی تعریف کریں۔**

اپنے مقاصد کے لحاظ سے، ہم حمایت کے ستونوں کی یوں تعریف کریں گے:

”حمایت کے ستون ایسے ادارے اور معاشرے کے وہ حصّے ہیں جو حکومتِ وقت کو طاقت کا سرچشمہ فراہم کرتے ہیں جو حکومت کی قوت و صلاحیت میں اضافے اور پھیلاؤ کا سبب بنتے ہیں۔“

ڈاکٹر جین شارپ: Waging Nonviolent Struggle

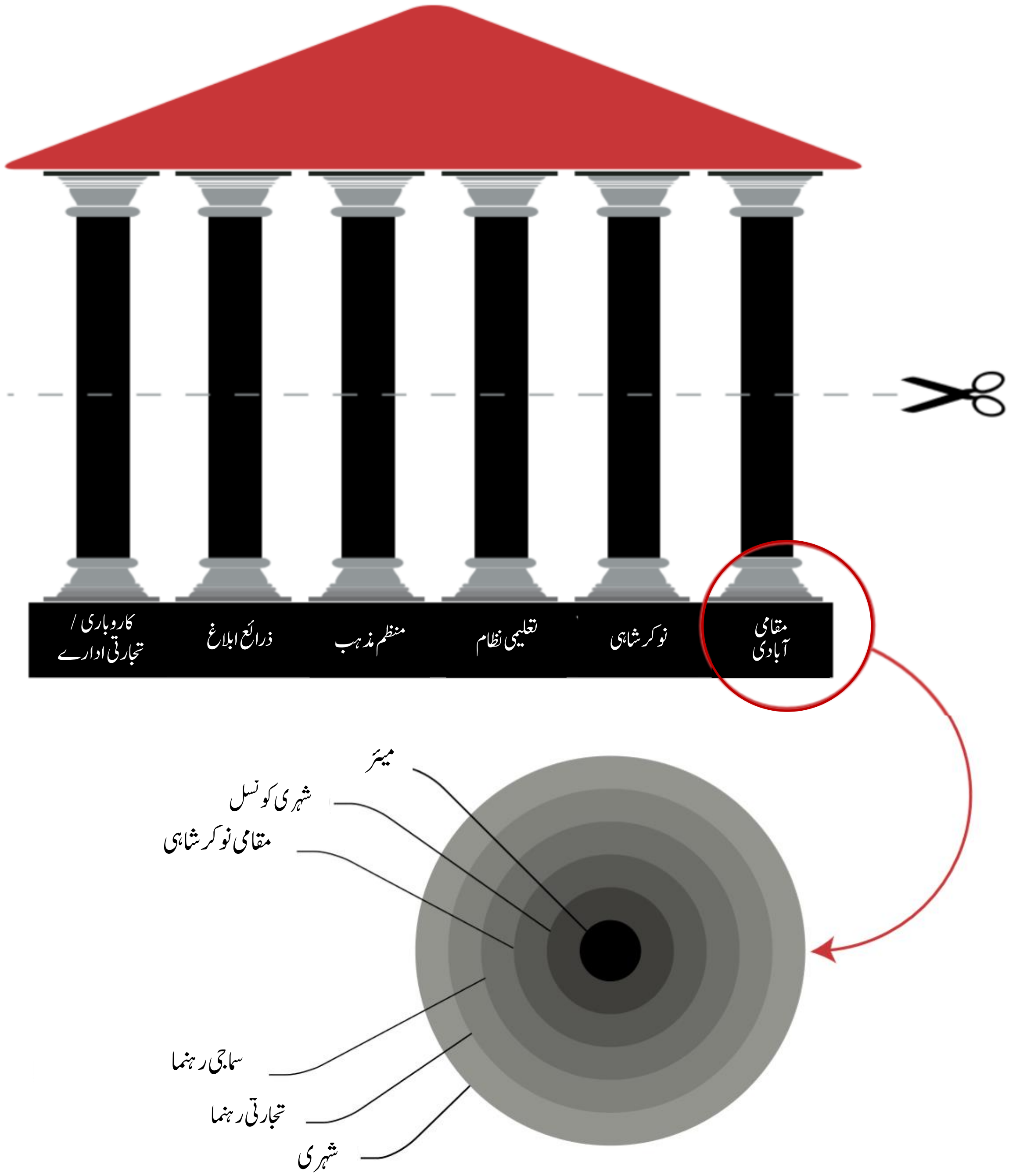

ہر معاشرے میں متعدد ستونوں کی نشاندہی کی جاسکتی ہے۔ ان میں درج ذیل شامل ہوسکتے ہیں:

پولیس، فوج، حکومتی ادارے مثلاً عدالتیں، انتخابی کمیشن، سرکاری ملازمین، تعلیمی نظام، منظم مذہبی ادارے، ریاست کے تحت کام کرنے والے ذرائع ابلاغ، تجارتی حلقے اور دیگر تنظیمیں۔

اہم نکتہ:

حمایت کے ستونوں اور سماجی معاملات کے درمیان فرق سمجھیں۔

یہ بات ذہن نشین رہے کہ ہم نے سماجی معاملات مثلاً ''معیشت'' یا ''مذہب'' کو ابھی تک حمایتی ستونوں کے زمرے میں شامل نہیں کیا ہے۔ حمایتی ستون دراصل وہ ادارے ہیں جو سماجی معاملات کو وجود میں لاتے ہیں یا اُنھیں ترتیب دیتے ہیں۔ اگر آپ معاشرے پر اثر ورسوخ چاہتے ہیں تو ایسے اداروں کی نشاندہی کریں جو طاقت کے ڈھانچے اور سماجی معاملات کو سہارا دیے ہوئے ہیں، اور اپنی تمام تر کوششیں ان حمایت کے ستونوں کو اپنی طرف مائل اور قائل کرنے میں صَرف کردیں۔

SPO 2: **اس بات کی اہمیت کو سمجھیں کہ حمایتی ستونوں کو دور نہیں کرنا بلکہ اُنھیں اپنی طرف مائل کرنا ہے۔**

غیر متشدد تحریک کے لیے ایسے طریقے اور حکمتِ عملی تلاش اور اختیار کرنا بہت اہم ہے جن کے ذریعے لوگوں کے رویّوں پر اثر انداز ہوا جاسکے، جیسے:

- اُن کا آپ کے مخالف(ین) کی وفاداری ترک کرنا
- اُنھیں اس بات کے لیے آمادہ کرنا کہ وہ آپ کے مخالف(ین) کو اپنی مہارت، علم و قابلیت، مادّی ذرائع اور وقت دینے سے انکار کردیں۔

نکتہ:

اپنے غیر متشدد اقدامات کو پُر اثر بنانے پر توجہ دیں: ہر انفرادی ستون کو ''دور کرنے'' کی بجائے ''مائل کریں''۔

جب ایک غیر متشدد تحریک کسی خاص ستون پر اپنا اثر ورسوخ قائم کرنے میں کامیاب ہوجائے تو اس ستون کے افراد آپ کے مخالف(ین) اور اس کے حمایتیوں کی حمایت سے دستبردار ہونے کے لیے راہیں تلاش کریں گے اور کھلم کھلا یا محتاط طریقے سے احکامات کی نافرمانی کرنے، احکامات کو یکسر نظر انداز کرنے، یا احکامات پر انتہائی سست رفتاری، غیر موثر انداز اور/یا نامکمل انداز سے عمل در آمد کرنے کا انداز اختیار کریں گے۔ ہوسکتا ہے بعض ستونوں کے اراکین کھلم کھلا یا یا رازداری سے آپ کی تحریک کی حمایت بھی شروع کردیں۔

متعدد ستونوں کے برتاؤ پر اثر انداز ہونے کے حوالے سے، ان ستونوں کے اراکین کو اپنی تحریک کی جانب مائل کرنے یا اُنھیں تحریک سے دور رکھنے میں فرق کو سمجھنا ضروری ہے۔

مثال کے طور پر، گزشتہ صفحے پر دیے گئے خاکے کو دیکھتے ہوئے، اگر آپ فوج کے سپاہیوں کی وفاداری کو توڑنا چاہتے ہیں تو گزشتہ ادوار میں کامیاب تحریکیں ایسا کر چکی ہیں۔ ایسا کرنے کے لیے تحریک کے افراد ان سے گلی کوچوں میں بات چیت کرتے اور اُنھیں باور کراتے کہ وہ بھی کسی کے باپ، بیٹے، شوہر اور شہری ہیں، اُن کی حب الوطنی کو رِجھانے والا انداز اپناتے ہوئے، اور اُنھیں یقین دہانی کراتے ہوئے کہ مخالف ایسے انداز سے حکومت چلائے گا جو موجودہ حکومت کے مقابلے میں اُن کے اور اُن کے خاندانوں کے لیے زیادہ بہتر ہو گا۔ سپاہیوں سے اس نوعیت کا برتاؤ، اُن کی وفاداری کو ستون کے مرکز سے کھینچ کر مخالف کی جانب متوجہ کرتا ہے۔ اس کے برعکس جن تحریکوں میں گلی کوچوں میں سپاہیوں کو دھمکیاں دی گئیں، انھیں پتھر مارے گئے یا سپاہیوں کے خلاف پُر تشدد رویہ اور اقدام اختیار کیے گئے، ان تحریکوں نے سپاہیوں کو ستون کے مرکز کی جانب مزید دھکیل دیا۔ یہی وجہ ہے کہ کچھ جابر حکومتیں کبھی کبھار حزبِ اختلاف کو پُر تشدد کارروائیوں پر اُکساتی ہیں، کیونکہ وہ جانتی ہیں کہ اس طرح کے اقدامات سپاہیوں کو حکومت کے قریب کرنے اور سپاہیوں کو اُن کا حکم ماننے میں زیادہ معاون و مددگار ہوں گے۔

SPO 3: وضاحت کریں کہ ہر ستون کی طاقت کے استعمال کا کیا انداز ہے اور اندازہ لگائیں کہ ہر ستون کی آپ کے معاشرے میں کس سطح کی اہمیت ہے۔